[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper : 6030 **J**

Unique Paper Code : 2142102401

Name of the Paper : Urdu Qasida

Name of the Course : **B A (H) URDU**

Semester : IV

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ پہلا سوال لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

اب کے میلہ تھا ہنڈولے کا بھی گرداب بلا　　نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رتھ نہ بہل

ڈوبے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے　　نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل

تہ و بالا کئے دیتے ہیں ہوا کے جھونکے　　بیڑے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل

کبھی ڈوبی کبھی اچھلی مہ نو کی کشتی　　بحر اخضر میں تلاطم سے پڑی ہے ہلچل

قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاج عالی　　لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کسل

(ب)

زمیں پہ گرتے ہی لے آئے دانہ برگ وثمر　　جو ٹوٹے ہاتھ سے زاہد کے سبحۂ تزویر

ہوا پہ دوڑتا ہے اس طرح سے ابر سیاہ　　کہ جیسے جائے کوئی پیل مست بے زنجیر

نہ خار دشت ہی نرمی میں خواب مخمل ہے　　ہر ایک تار رگ سنگ بھی ہے تار حریر

ہوا میں ہے یہ طراوت کہ دود گلخن بھی　　برستا اٹھتا ہے آتش سے مثل ابر مطیر

یہ آیا جوش میں باران رحمت باری　　کہ سنگ سنگ میں سنگ یدہ کی ہے تاثیر

P.T.O.

۲۔ قصیدے کی تعریف بیان کیجیے۔اور وجہ تسمیہ بھی بتائیے۔

۳۔ قصیدے کے اجزائے ترکیبی کا تفصیلی تعارف کرائیے

۴۔ 'اردو میں قصیدے کی روایت' کے عنوان سے ایک مضمون لکھیے۔

۵۔ 'سودا کے قصیدے شوکت زبان و بیان کی عمدہ مثال ہیں' اس قول کی روشنی میں سودا کی قصیدہ گوئی کا جائزہ لیجیے۔

۶۔ ذوق کی قصیدہ گوئی کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۷۔ ذوق کے قصیدے 'زہے نشاط اگر کیجیے اسے تحریر' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

۸۔ دکن میں قصیدے کے ارتقا کا جائزہ لیجیے۔

(200)